Hindustan Express
ہندوستان ایکسپریس

اتوار، 07 جولائی۔2019
Sunday 07 July,2019

عصر حاضر کے مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور وفکر کرنا ضروری

نئی دہلی (یواین آئی) ماہرین اسلامیات اور علمائے دین نے ہندوستان اور پوری دنیا کو آج درپیش مسائل اور چیلنجز کا حل تلاش کرنے کے لئے احادیث نبوی میں غور وفکر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بیسوی صدی کے عظیم محدث مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (آئی او ایس) کے دوروزہ سمینار کی صدارت کرتے ہوئے آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کہا کہ علماء کو اس بات پر کام کرنے کی ضرورت ہے کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کے لئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں پسماندہ طبقات، اقلیتوں، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد مسائل در پیش ہیں۔ فرقہ واریت، تشدد، انتہاء پسندی، دہشت گردی اور ان جیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جوجھ رہا ہے۔ علماء کو اس بات پر کام کرنا چاہئے کہ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کیا حل ہے۔ اسی طرح عالمی نقطہ نظر سے دیکھیں تو سرمایہ داری، قدرتی خزانوں کا غلط استعمال، غریب ممالک کو کچلنے کی سوچ، اور ترقی یافتہ طاقتوں کے ذریعہ پسماندہ یا ترقی پذیر ممالک کو آگے نہ بڑھنے دینے کا رجحان پوری قوت کے ساتھ موجود ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی کیا علاج فراہم کرتی ہے؟ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے اور انہوں نے اسے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ مولانا سعید الرحمٰن اعظمی مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو نے بتایا کہ محدث اعظمی کی خدمات حدیث کا اعتراف عرب علماء نے بڑی فراخدلی اور وسعت کے ساتھ کیا ہے۔ مولانا حکیم عبداللہ مغیثی صدر آل انڈیا ملی کونسل نے کہا کہ محدث اعظمی قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔ انہوں نے علم حدیث میں ممتاز کارنامہ انجام دیا ہے۔ پروفیسر عبدالرحمٰن مومن سابق پروفیسر شعبہ سماجیات ممبئی یونیورسیٹی نے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ علوم حدیث کے ساتھ زمانے کے حالات سے بھی واقفیت رکھتے تھے۔ ملی مسائل میں گہری دلچسپی رکھتے تھے، جمعیت علماء سے وابستہ ہوکر مختلف محاذ پر انہوں نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے کام کیا اور ایک عرصے تک وہ جمعیت علماء ہند کے تحت امیر الہند بھی رہے۔ مولانا اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد نے بتایا کہ 1900 عیسوی میں مشرقی اترپردیش کے ضلع مؤ میں ان کی ولادت ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سمیت کئی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ دارالعلوم مؤ سے تدریس کا آغاز کیا۔ علوم حدیث اور دیگر فنون پر انہوں نے دسیوں کتاب تصنیف کی ہے۔ سیمینار کل اتوار کو بھی جاری رہے گا۔

نئی دہلی: کانسٹی ٹیوشن کلب میں آئی او ایس کی جانب سے دوروزہ کانفرنس میں شرکت کرتے ہوئے ملک کے مشہور علما (تصویر: نریندر کمار)

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
inquilab.com | epaper.inquilab.com
قیمت: ۵/روپے، ۱۶/صفحات، نئی دہلی، اتوار، ۷/جولائی ۲۰۱۹ء، ۳/ذی قعدہ ۱۴۴۰ھ، جلد نمبر ۷، شمارہ ۱۵۹

بیسویں صدی کے عظیم محدث مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی پر آئی او ایس کے زیر اہتمام سمینار کا انعقاد

عصر حاضر کے مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور وفکر کرنا موجودہ محدثین کیلئے ضروری، مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی محدثین کے قافلہ کا خلاصہ اور علامہ کشمیری کا فیض تھے

سمینار سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سید محمد ولی رحمانی

نئی دہلی (پریس ریلیز) بیسویں صدی کے عظیم محدث حضرت مولانا حبیب الرحمن اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے دوروزہ سمینار کا آج کانسٹی ٹیوشن کلب میں آغاز ہوگیا ہے۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے۔ علم حدیث علوم اسلامیہ کا عظیم فن ہے اور اسے انہوں نے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ ان کا حافظہ بہت مضبوط اور قوی تھا اس کو انہوں نے علم حدیث کے لیے وقف کردیا تھا۔ اس موقع پر مولانا سید محمد ولی رحمانی نے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز اور اس کے بانی وچیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ علمی دنیا کو ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ تحقیق، ریسرچ اور سمینار کے ذریعہ نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے عصر حاضر کے علماء کی اس جانب توجہ مبذول کرائی کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کے لیے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا سعید الرحمن اعظمی مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو نے افتتاحی خطاب میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی سوانح اور شخصیت کا تذکرہ کیا۔ مہمان خصوصی مولانا حکیم عبد اللہ مغیثی صدر آل انڈیا ملی کونسل نے اپنے خطاب میں علوم حدیث کی تفصیلات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ محدث اعظمی قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔ پروفیسر عبدالرحمٰن مومن سابق پروفیسر شعبہ سماجیات ممبئی یونیورسٹی نے کلیدی خطاب پیش کرتے ہوئے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کیا۔ مولانا اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد نے سوانحی خاکہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ۱۹۰۰ عیسوی میں مشرقی اتر پردیش کے ضلع مئو میں ان کی ولادت ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سمیت کئی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔

قبل ازیں آئی او ایس کے سکریٹری جنرل پروفیسر زیڈ ایم خان نے انسٹی ٹیوٹ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ آئی او ایس کے متعدد تحقیقی اور علمی کاموں میں ایک شعبہ شخصیات پر سمینار کے انعقاد کا بھی ہے۔ آئی او ایس کے تحت ہر سال دو شخصیت پر سمینار کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ایک عالمی شخصیت ہوتی ہے اور اور دوسری قومی شخصیت۔ سمینار کا آغاز مولانا عبد اللہ طارق کی تلاوت سے ہوا۔ پروفیسر اشیاق دانش فائنانس سکریٹری آئی او ایس نے نظامت کا فریضہ انجام دیا جبکہ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے کلمات تشکر پیش کیا۔ سمینار کے دوران آئی او ایس کی مطبوعات "ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا علمی ورثہ اور اس کی عصری معنویت" اور عالم اسلام کا بے مثال محقق ڈاکٹر فواد سیزگین" کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ سمینار میں حضرت مولانا رابع حسنی ندوی ناظم ندوۃ العلماء کی بھی شرکت ہونی تھی تاہم علالت کی وجہ سے وہیں نہیں آسکے اور اپنا پیغام بھیجا جسے پہلے تکنیکی اجلاس میں پڑھ کر سنایا گیا۔ واضح رہے کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی حیات خدمات پر یہ دوروزہ سمینار کانسٹی ٹیوشن کلب رفیع مارگ دہلی میں منعقد ہورہا ہے۔ افتتاحی اور اختتامی اجلاس کے علاوہ کل چھ تکنیکی اجلاس پر یہ سمینار مشمل ہے جس میں ملک بھر کے علماء واسکالرس مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی خدمات کے مختلف جہتوں پر اپنا مقالہ پیش کررہے ہیں۔ دیگر اجلاس کی طرح اختتامی اجلاس بھی آج اتوار کو شام پانچ بجے کانسٹی ٹیوشن کلب میں ہی ہوگا۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا
نئی دہلی، 7 جولائی 2019، اتوار

عصر حاضر کے چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور وفکر ضروری

بیسوی صدی کے عظیم محدث مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی حیات وخدمات پر دوروزہ سمینار کا آغاز

نئی دہلی (پریس ریلیز) بیسوی صدی کے عظیم محدث حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے دوروزہ سمینار کا آج کانسٹی ٹیوشن کلب میں آغاز ہوگیا ہے۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنزل سکریٹری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے۔ علم حدیث علوم اسلامیہ کا عظیم فن ہے اور اسے انہوں نے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ انہوں نے محدث اعظمیؒ کے بارے میں بتایا کہ ان سے ملاقات کرنے والا شخص بہت متاثر ہوتا تھا۔ ان کا حافظہ بہت مضبوط اور قوی تھا اس کو انہوں نے علم حدیث کیلئے وقف کردیا تھا۔ آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے صدارتی خطاب میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے عصر حاضر کے علماء کی اس جانب توجہ مبذول کرائی کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کیلئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ آج ذات نبوی پر کس کس طرح کے حملے ہورہے ہیں اور ان حملوں کا کیا جواب ہوسکتا ہے؟۔ ہندوستان میں پسماندہ طبقات، اقلیات، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، تشدد، انتہاء پسندی، دہشت گردی اور ان جیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جوجھ رہا ہے۔ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کوئی حل ہے یا وہ ان معاملات میں خاموش ہیں؟۔ عالمی نقطہ نظر سے دیکھیں تو سرمایہ داری، قدرتی خزانوں کا غلط استعمال، غریب ممالک کو کچلنے کی سوچ، اور ترقی یافتہ طاقتوں کے ذریعہ پسماندہ یا ترقی پذیر ممالک کو آگے نہ بڑھنے دینے کا رجحان پوری قوت کے ساتھ موجود ہے۔ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی ہمیں کیا علاج فراہم کرتی ہے؟ آج کے ماہرین احادیث کو ان مسائل پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔

مولانا سعید الرحمٰن اعظمی مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو نے افتتاحی خطاب میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی سوانح اور شخصیت کا تذکرہ کیا اس دوران انہوں نے بتایا کہ محدث اعظمی کی خدمات حدیث کا اعتراف عرب علماء نے بڑی فراخدلی اور وسعت کے ساتھ کیا ہے۔ شام کے مشہور عالم ڈاکٹر نورالدین عتور نے لکھا ہے کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی حدیث شریف اور علم دین کے حامل شریفانہ مزاج رکھنے والے مثالی اہل علم میں سے تھے۔ جوانوں جیسا حوصلہ اور نشاط رکھتے تھے۔ بے پناہ خدمات انجام دی اور ایک نئی راہ دکھائی۔ مہمان خصوصی مولانا حکیم عبداللہ مغیثی صدر آل انڈیا ملی کونسل نے اپنے خطاب میں علوم حدیث کی تفصیلات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ محدث اعظمی قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔ ہندوستان میں شاہ ولی اللہ محدث دہلی اور علامہ انور شاہ کشمیر کا وہ فیضان اور عکس تھے جنہوں نے علم حدیث میں ممتاز کارنامہ انجام دیا ہے۔

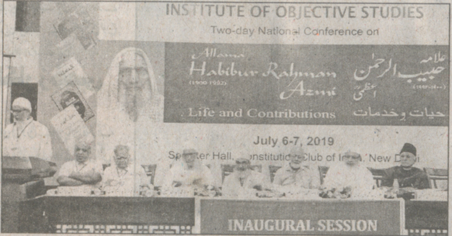

پروفیسر عبدالرحمٰن مومن سابق پروفیسر شعبہ سماجیات ممبئی یونیورسیٹی نے کلیدی خطاب پیش کرتے ہوئے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ علوم حدیث کے ساتھ زمانے کے حالات سے بھی واقفیت رکھتے تھے۔ ملی مسائل میں گہری دلچسپی رکھتے تھے۔ مولانا اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد نے سوانحی خاکہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مشرقی اتر پردیش کے ضلع مئو میں ان کی ولادت ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سمیت کئی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ دارالعلوم مئو سے تدریس کا آغاز کیا۔ علوم حدیث اور دیگر فنون پر انہوں نے دسیوں کتاب تصنیف کی ہے۔ قبل ازیں آئی او ایس کے سکریٹری جنزل پروفیسر زیڈ ایم خان نے انسٹی ٹیوٹ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ آئی او ایس کے متعدد تحقیقی اور علمی کاموں میں ایک شعبہ شخصیات پر سمینار کے انعقاد کا بھی ہے۔ سمینار کا آغاز مولانا عبداللہ طارق کی تلاوت سے ہوا۔ پروفیسر اشیاق دانش فائنانس سکریٹری آئی او ایس نے نظامت کا فریضہ انجام دیا جبکہ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے کلمات تشکر پیش کیا۔ سمینار کے دوران آئی او ایس کی مطبوعات 'ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا علمی ورثہ اور اس کی عصری معنویت' اور عالم اسلام کا بے مثال محقق ڈاکٹر فواد سیزگین' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

اخبار مشرق
Akhbar-e-Mashirq Delhi
Sunday 7th July 2019 Zeeqada 3|1440 A.H.

احادیث نبوی میں غور وفکر کرنا موجودہ محدثین کیلئے ضروری

بیسوی صدی کے عظیم محدث مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی حیات وخدمات پر آئی او ایس کے دوروزہ سمینار کا آغاز

نئی دہلی 6 جولائی (پریس ریلیز) بیسوی صدی کے عظیم محدث حضرت مولانا حبیب الرحمن اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز کے دوروزہ سمینار کا آج کانسٹی ٹیوشن کلب میں آغاز ہوگیا ہے۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے۔ علم حدیث علوم اسلامیہ کا عظیم فن ہے اور اسے انہوں نے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ انہوں نے محدث اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بتایا کہ ان سے ملاقات کرنے والا شخص بہت متاثر ہوتا تھا۔ ان کا حافظہ بہت مضبوط اور قوی تھا اس کو انہوں نے علم حدیث کیلئے وقف کردیا تھا۔ اس موقع پر مولانا سید محمد ولی رحمانی نے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز اور اس کے بانی وچیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ علمی دنیا کو ان کا شکرگزار ہونا چاہیے۔ تحقیق، ریسرچ اور سمینار کے ذریعہ نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے صدارتی خطاب میں مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے عصر حاضر کے علماء کی اس جانب توجہ مبذول کرائی کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کیلئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ آج ذات نبوی پر کس کس طرح کے حملے ہورہے ہیں اور ان حملوں کا کیا جواب ہوسکتا ہے؟۔ ہندوستان میں پسماندہ طبقات، اقلیات، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات سب

کو متعدد مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، تشدد، انتہاء پسندی، دہشت گردی اور ان جیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جوجھ رہا ہے۔ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کوئی حل ہے یا وہ ان معاملات میں خاموش ہیں؟۔ عالمی نقطہ نظر سے دیکھیں تو سرمایہ داری، قدرتی خزانوں کا غلط استعمال، غریب ممالک کو کچلنے کی سوچ، اور ترقی یافتہ طاقتوں کے ذریعہ پسماندہ یا ترقی پذیر ممالک کو آگے نہ بڑھنے دینے کا رجحان پوری قوت کے ساتھ موجود ہے۔ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی ہمیں کیا علاج فراہم کرتی ہے؟ آج کے ماہرین احادیث کو ان مسائل پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ہم مولانا حبیب الرحمن اعظمی کے علمی ورثے سے اچھی طرح واقفیت حاصل کریں اور اسے علمی وعصری دونوں بنیادوں پر آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔ شاید کو ان کو اس سے بہتر خراج عقیدت نہیں پیش کیا جاسکتا۔ مولانا سعید الرحمن اعظمی مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو نے افتتاحی خطاب میں مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی سوانح اور شخصیت کا تذکرہ کیا اس دوران انہوں نے بتایا کہ محدث أعظمی کی خدمات حدیث کا اعتراف عرب علماء نے بڑی فراخدلی اور وسعت کے ساتھ کیا ہے۔ شام کے مشہور عالم ڈاکٹر نورالدین عتور نے لکھا ہے کہ مولانا حبیب الرحمن اعظمی حدیث شریف اور علم دین کے حامل شریفانہ مزاج رکھنے والے مثالی اہل علم میں سے تھے۔ جوانوں جیسا حوصلہ اور نشاط رکھتے تھے۔ بے پناہ خدمات انجام دی اور ایک نئی راہ دکھائی۔ مہمان خصوصی مولانا حکیم عبداللہ مغیثی صدر آل انڈیا ملی کونسل نے اپنے خطاب میں علوم حدیث کی تفصیلات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ محدث اعظمی قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔ ہندوستان میں شاہ ولی اللہ محدث دہلی اور علامہ انور شاہ کشمیری کا وہ فیضان اور عکس تھے جنہوں نے علم حدیث میں ممتاز کارنامہ انجام دیا ہے۔ پروفیسر عبد الرحمن مومن سابق پروفیسر شعبہ سماجیات ممبئی یونیورسیٹی نے کلیدی خطاب پیش کرتے ہوئے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ علوم حدیث کے ساتھ زمانے کے حالات سے بھی واقفیت رکھتے تھے۔ ملی مسائل میں گہری دلچسپی رکھتے تھے، جمعیت علماء سے وابستہ ہوکر مختلف محاذ پر انہوں نے مسلمانوں کی فلاح وبہبود کیلئے کام کیا اور ایک عرصے تک وہ جمیعت علماء ہند کے تحت امیر الہند بھی رہے۔ ان کا علم حافظ ابن حجر عسقلانی کی یاد تازہ کرتا ہے۔ انہیں سعودی عرب، مصر، کویت، قطر سمیت کئی ممالک سے اچھی تنخواہ کے ساتھ وہاں کام کرنے کی پیشکش ہوئی لیکن انہوں نے انکار کردیا اور ہندوستان میں رہ کر علوم حدیث کی گتھیاں سلجھانے کو ترجیح دیا۔ مولانا اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد نے سوانحی خاکہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 1900 عیسوی میں مشرقی اترپردیش کے ضلع مئو میں ان کی ولادت ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سمیت کئی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ دارالعلوم مئو سے تدریس کا آغاز کیا۔ علوم حدیث اور دیگر فنون پر انہوں نے دسیوں کتاب تصنیف کی ہے۔ ہر ایک اہل علم کے درمیان مقبول ہے۔ قبل ازیں آئی او ایس کے سکریٹری جنرل پروفیسر زیڈ ایم خان نے انسٹی ٹیوٹ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ آئی او ایس کے متعدد تحقیقی اور علمی کاموں میں ایک شعبہ شخصیات پر سمینار کے انعقاد کا بھی ہے۔ آئی او ایس کے تحت ہر سال دو شخصیت پر سمینار کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ایک عالمی شخصیت ہوتی ہے اور دوسری قومی شخصیت۔ ملکی شخصیت کے تحت سال رواں مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی حیات وخدمات کو نئی نسل تک پہونچانے کیلئے ہم یہ سمینار منعقد کررہے ہیں جبکہ عالمی شخصیت کے تحت اسی سال دسمبر میں معروف اسکالر اور محقق فواد سیزگین کی حیات وخدمات پر دہلی میں ہی بین الاقوامی سمینار کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ سمینار کا آغاز مولانا عبداللہ طارق کی تلاوت سے ہوا۔ پروفیسر اشیاق دانش فائننس سکریٹری آئی او ایس نے نظامت کا فریضہ انجام دیا جبکہ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے کلمات تشکر پیش کیا۔ سمینار کے دوران آئی او ایس کی مطبوعات ”ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا علمی ورثہ اور اس کی عصری معنویت“ اور عالم اسلام کا بے مثال محقق ڈاکٹر فواد سیزگین“ کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ سمینار میں حضرت مولانا رابع حسنی ندوی ناظم ندوۃ العلماء کی بھی شرکت ہونی تھی تاہم علالت کی وجہ سے وہیں نہیں آسکے اور اپنا پیغام بھیجا جسے پہلے تکنیکی اجلاس میں پڑھ کر سنایا گیا۔ واضح رہے کہ مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی حیات خدمات پر یہ دوروزہ سمینار کانسٹی ٹیوشن کلب رفیع مارگ دہلی میں منعقد ہورہا ہے۔ افتتاحی اور اختتامی اجلاس کے علاوہ کل چھ ٹیکنیکی اجلاس پر یہ سمینار مشتمل ہے جس میں ملک بھر کے علماء واسکالرس مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی خدمات کے مختلف جہتوں پر اپنا مقالہ پیش کررہے ہیں۔ دیگر اجلاس کی طرح اختتامی اجلاس بھی آج اتوار کو شام پانچ بجے کانسٹی ٹیوشن کلب میں ہی ہوگا۔

DAILY SAHAFAT DELHI
03 ذوالقعدہ 1440ھ
07-07-2019

عظیم محدث مولانا حبیب الرحمٰن کی حیات وخدمات پر دوروزہ سمینار کا آغاز

عصر حاضر کے مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبویؐ میں غوروفکر کرنا موجودہ محدثین کیلئے ضروری: مقررین

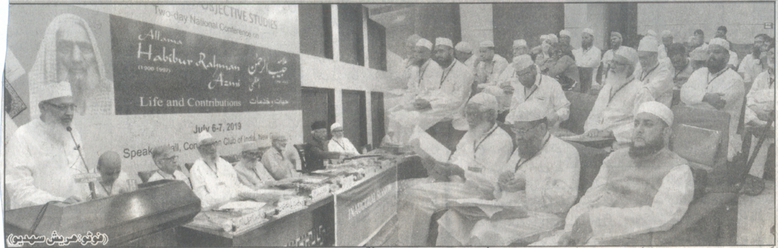

(فوٹو: ہریش سہدیو)

نئی دہلی، (صحافت بیورو): بیسوی صدی کے عظیم محدث مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (آئی اوایس) کے دوروزہ سمینار کا آغاز آج کانسٹی ٹیوشن کلب میں ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے۔ علم حدیث علوم اسلامیہ کا عظیم فن ہے اور اسے انہوں نے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ انہوں نے محدث اعظمیؒ کے بارے میں بتایا کہ ان سے ملاقات کرنے والا شخص بہت متاثر ہوتا تھا۔ ان کا حافظہ بہت مضبوط اور قوی تھا اس کو انہوں نے علم حدیث کیلئے وقف کردیا تھا۔ آئی اوایس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے صدارتی خطاب میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے عصر حاضر کے علماء کی اس جانب توجہ مبذول کرائی کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کیلئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ آج ذات نبوی پر کس کس طرح کے حملے ہورہے ہیں اوران حملوں کا کیا جواب ہوسکتا ہے؟۔ ہندوستان میں پسماندہ طبقات، اقلیات، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، تشدد، انتہاء پسندی، دہشت گردی اور ان جیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جوجھ رہاہے۔ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کوئی حل ہے یا وہ ان معاملات میں خاموش ہیں؟۔ عالمی نقطہ نظر سے دیکھیں تو سرمایہ داری، قدرتی خزانوں کا غلط استعمال، غریب ممالک کو کچلنے کی سوچ، اور ترقی یافتہ طاقتوں کے ذریعہ پسماندہ یا ترقی پذیر ممالک کو آگے نہ بڑھنے دینے کا رجحان پوری قوت کے ساتھ موجود ہے۔ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی ہمیں کیا علاج فراہم کرتی ہے؟ آج کے ماہرین احادیث کو ان مسائل پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کے علمی ورثے سے اچھی طرح واقفیت حاصل کریں اور اسے علمی وعصری دونوں بنیادوں پر آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔ شاید کو ان کو اس سے بہتر خراج عقیدت نہیں پیش کیا جاسکتا۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو کے مہتمم مولانا سعید الرحمٰن اعظمی نے بتایا کہ محدث اعظمی کی خدمات حدیث کا اعتراف عرب علماء نے بڑی فراخدلی اور وسعت کے ساتھ کیا ہے۔ شام کے مشہور عالم ڈاکٹر نور الدین عتور نے لکھاہے کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی حدیث شریف اور علم دین کے حامل شریفانہ مزاج رکھنے والے مثالی اہل علم میں سے تھے۔ جوانوں جیسا حوصلہ اور نشاط رکھتے تھے۔ بے پناہ خدمات انجام دی اور ایک نئی راہ دکھائی۔ مہمان خصوصی آل انڈیا ملی کونسل کے صدر مولانا حکیم عبد اللہ مغیثی نے اپنے خطاب میں علوم حدیث کی تفصیلات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ محدث اعظمی قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔ ہندوستان میں شاہ ولی اللہ محدث دہلی اور علامہ انور شاہ کشمیری کا وہ فیضان اور عکس تھے جنہوں نے علم حدیث میں ممتاز کارنامہ انجام دیاہے۔ پروفیسر عبدالرحمٰن مومن سابق پروفیسر شعبہ سماجیات ممبئی یونیورسیٹی نے کلیدی خطاب پیش کرتے ہوئے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ علوم حدیث کے ساتھ زمانے کے حالات سے بھی واقفیت رکھتے تھے۔ ملی مسائل میں گہری دلچسپی رکھتے تھے، جمعیت علماء سے وابستہ ہوکر مختلف محاذ پر انہوں نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے کام کیا اور ایک عرصے تک وہ جمعیۃ علماء ہند کے تحت امیر الہند بھی رہے۔ ان کا علم حافظ ابن حجر عسقلانی کی یاد تازہ کرتا ہے۔ انہیں سعودی عرب، مصر، کویت، قطر سمیت کئی ممالک سے اچھی تنخواہ کے ساتھ وہاں کام کرنے کی پیشکش ہوئی لیکن انہوں نے انکار کردیا اور ہندوستان میں رہ کر علوم حدیث کی گتھیاں سلجھانے کو ترجیح دیا۔ ڈاکٹر مسعود احمد نے سوانحی خاکہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 1900 عیسوی میں مشرقی اترپردیش کے ضلع مئو میں ان کی ولادت ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سمیت کئی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ دارالعلوم مئو سے تدریس کا آغاز کیا۔ علوم حدیث اور دیگر فنون پر انہوں نے دسیوں کتاب تصنیف کی ہے۔ ہر ایک اہل علم کے درمیان مقبول ہے۔ سمینار کا آغاز مولانا عبد اللہ طارق کی تلاوت سے ہوا۔ پروفیسر اشیاق دانش نے نظامت کا فریضہ انجام دیا جبکہ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے کلمات تشکر پیش کیے۔ سمینار کے دوران آئی او ایس کی مطبوعات ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا علمی ورثہ اور اس کی عصری معنویت'' اور عالم اسلام کا بے مثال محقق ڈاکٹر فواد سیزگین'' کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ واضح رہے کہ مولانا حبیب الرحم اعظمی کی حیات خدمات پر یہ دوروزہ سمینار کانسٹی ٹیوشن کلب رفیع مارگ دہلی میں منعقد ہورہاہے۔ افتتاحی اور اختتامی اجلاس کے علاوہ کل چھ تکنیکی اجلاس پر یہ سمینار مشتمل ہے جس میں ملک بھر کے علماء واسکالرس مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی خدمات کے مختلف جہتوں پر اپنا مقالہ پیش کررہے ہیں۔ اختتامی اجلاس اتوار کو شام پانچ بجے کانسٹی ٹیوشن کلب میں ہی ہوگا۔

Email: hamarasamaj@gmail.com
HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
اتوار، 07، جولائی، 2019

عصر حاضر کے مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور وفکر کرنا ضروری

مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی حیات وخدمات پر منعقدہ سمینار میں شرکاء کا اظہار خیال

منہاج احمد

نئی دہلی۔ 6 جولائی ،سماج نیوزسروس: بیسوی صدی کے عظیم محدث حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے دوروزہ سمینار کا آج کانسٹی ٹیوشن کلب میں آغاز ہوگیا ہے۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے۔ علم حدیث علوم اسلامیہ کا عظیم فن ہے اور اسے انہوں نے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ انہوں نے محدث اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بتایا کہ ان سے ملاقات کرنے والا شخص بہت متاثر ہوتا تھا۔ ان کا حافظہ بہت مضبوط اور قوی تھا اس کو انہوں نے علم حدیث کیلئے وقف کردیا تھا۔ اس موقع پر مولانا سید محمد ولی رحمانی نے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز اور اس کے بانی وچیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ علمی دنیا کو ان کا شکرگزار ہونا چاہئے۔ تحقیق ، ریسرچ اور سمینار کے ذریعہ نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے صدارتی خطاب میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے عصر حاضر کے علماء کی اس جانب توجہ مبذول کرائی کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کیلئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ آج ذات نبوی پر کس کس طرح کے حملے ہورہے ہیں اور ان حملوں کا کیا جواب ہوسکتا ہے؟۔ ہندستان میں پسماندہ طبقات ،اقلیات ، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت ،تشدد، انتہاء پسندی ، دہشت گردی اور ان جیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندستانی معاشرہ جوجھ رہا ہے۔ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کوئی حل ہے یا وہ ان معاملات میں خاموش ہیں؟۔ مولانا سعید الرحمٰن اعظمی مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو نے افتتاحی خطاب میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی سوانح اور شخصیت کا تذکرہ کیا اس دوران انہوں نے بتایا کہ محدث اعظمی کی خدمات حدیث کا اعتراف عرب علماء نے بڑی فراخدلی اور وسعت کے ساتھ کیا ہے۔ مولانا حکیم عبداللہ مغیثی صدر آل انڈیا ملی کونسل نے اپنے خطاب میں علوم حدیث کی تفصیلات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ محدث اعظمی قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔ پروفیسر عبد الرحمٰن مومن سابق پروفیسر شعبہ سماجیات ممبئی یونیورسیٹی نے کلیدی خطاب پیش کرتے ہوئے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ علوم حدیث کے ساتھ زمانے کے حالات سے بھی واقفیت رکھتے تھے۔ ڈاکٹر مسعود احمد نے سوانحی خاکہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 1900 عیسوی میں مشرقی اترپردیش کے ضلع مئو میں ان کی ولادت ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سمیت کئی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ دارالعلوم مئو سے تدریس کا آغاز کیا۔ علوم حدیث اور دیگر فنون پر انہوں نے دسیوں کتاب تصنیف کی ہے۔ ہر ایک اہل علم کے درمیان مقبول ہے۔ آئی او ایس کے سکریٹری جنرل پروفیسر زیڈ ایم خان نے انسٹی ٹیوٹ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ آئی او ایس کے متعدد تحقیقی اور علمی کاموں میں ایک شعبہ شخصیات پر سمینار کے انعقاد کا بھی ہے۔ سمینار کا آغاز مولانا عبد اللہ طارق کی تلاوت سے ہوا۔ پروفیسر اشیاق دانش فائنس سکریٹری آئی او ایس نے نظامت کا فریضہ انجام دیا جبکہ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے کلمات تشکر پیش کیا۔

تصویر محمد اکرم

ROZNAMA
KHABREIN
the urdu daily
روزنامہ خبریں
اتوار، 7/جولائی 2019
...makhabrein.com

مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبویؐ میں غور وفکر کرنا موجودہ محدثین کیلئے ضروری

بیسوی صدی کے محدث مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی حیات وخدمات پر آئی او ایس کے زیر اہتمام دو روزہ سمینار کے افتتاحی اجلاس میں شرکاء کا اظہار خیال

نئی دہلی (امیر امروہوی) ماہرین اسلامیات اور علمائے دین نے ہندوستان اور پوری دنیا کو آج درپیش مسائل اور چیلنجز کا حل تلاش کرنے کے لئے احادیث نبوی میں غور وفکر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بیسوی صدی کے عظیم محدث مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز) آئی او ایس) کے دو روزہ سمینار کی صدارت کرتے ہوئے آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کہا کہ علماء کو اس بات پر کام کرنے کی ضرورت ہے کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کے لئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں پسماندہ طبقات، اقلیتوں، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، تشدد، انتہاء پسندی، دہشت گردی اور ان جیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جوجھ رہا ہے۔ علماء کو اس بات پر کام کرنا چاہئے کہ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کیا حل ہے۔ اسی طرح عالمی نقطہ نظر سے دیکھیں تو سرمایہ داری، قدرتی خزانوں کا غلط استعمال، غریب ممالک کو کچلنے کی سوچ، اور ترقی یافتہ طاقتوں کے ذریعہ پسماندہ یا ترقی پذیر ممالک کو آگے نہ بڑھنے دینے کا رجحان پوری قوت کے ساتھ موجود ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی کیا علاج فراہم کرتی ہے؟ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے اور انہوں نے اسے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ مولانا سعید الرحمن اعظمی مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنو نے بتایا کہ محدث اعظمی کی خدمات حدیث کا اعتراف عرب علماء نے بڑی فراخدلی اور وسعت کے ساتھ کیا ہے۔ مولانا حکیم عبد اللہ مغیثی صدر آل انڈیا ملی کونسل نے کہا کہ محدث اعظمی قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔ انہوں نے علم حدیث میں ممتاز کارنامہ انجام دیا ہے۔ پروفیسر عبد الرحمن مومن سابق پروفیسر شعبہ سماجیات ممبئی یونیورسیٹی نے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ علوم حدیث کے ساتھ زمانے کے حالات سے بھی واقفیت رکھتے تھے۔ ملی مسائل میں گہری دلچسپی رکھتے تھے، جمعیت علماء سے وابستہ ہوکر مختلف محاذ پر انہوں نے مسلمانوں کی فلاح وبہبود کیلئے کام کیا اور ایک عرصے تک وہ جمعیۃ علماء ہند کے تحت امیر الہند بھی رہے۔ مولانا اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد نے بتایا کہ 1900 عیسوی میں مشرقی اتر پردیش کے ضلع مؤ میں ان کی ولادت ہوئی۔ دار العلوم دیوبند سمیت کئی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ سمینار کا آغاز مولانا عبد اللہ طارق کی تلاوت سے ہوا۔ پروفیسر اشتیاق دانش فائنس سکریٹری آئی او ایس نے نظامت کا فریضہ انجام دیا جبکہ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے کلمات تشکر پیش کیا۔ سمینار کے دوران آئی او ایس کی مطبوعات "ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا علمی ورثہ اور اس کی عصری معنویت" اور عالم اسلام کا بے مثال محقق ڈاکٹر فواد سیزگین" کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ اجلاس میں جن لوگوں نے شرکت کی ان میں مفتی ارشد فاروقی، مولانا عبدالحمید نعمانی، پروفیسر محسن عثمانی وغیرہ قابل ذکر ہے۔

نئی دہلی: سمینار میں اپنے خیالات رکھتے ہوئے مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا ولی رحمانی، اسٹیج پر (بائیں سے) ڈاکٹر اشتیاق دانش، ڈاکٹر زیڈ ایم خاں، مولانا عبداللہ مغیثی، مولانا سعید الرحمٰن اعظمی، ڈاکٹر محمد منظور عالم ودیگر

Roznama
Mera Watan
New Delhi, Sunday, 7 July, 2019
نئی دہلی، اتوار، 7/ جولائی، 2019

20ویں صدی کے عظیم محدث مولانا اعظمیؒ پر 2روزہ سمینار کا انعقاد

نئی دہلی، 6/جولائی (میرا وطن نیوز)

بیسوی صدی کے عظیم محدث حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے دوروزہ سمینار کا آج (ہفتہ) کانسٹی ٹیوشن کلب میں آغاز ہوگیا ہے۔

افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے۔ علم حدیث علوم اسلامیہ کا عظیم فن ہے اور اسے انہوں نے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ انہوں نے محدث اعظمیؒ کے بارے میں بتایا کہ ان سے ملاقات کرنے والا شخص بہت متاثر ہوتا تھا۔ ان کا حافظہ بہت مضبوط اور قوی تھا اس کو انہوں نے علم حدیث کیلئے وقف کردیا تھا۔

اس موقع پر مولانا سید محمد ولی رحمانی نے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز اور اس کے بانی وچیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ علمی دنیا کو ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ تحقیق، ریسرچ اور سمینار کے ذریعہ نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے صدارتی خطاب میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے عصر حاضر کے علماء کی اس جانب توجہ مبذول کرائی کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کیلئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ آج ذات نبوی پر کس کس طرح کے حملے ہو رہے ہیں اور ان حملوں کا کیا جواب ہو سکتا ہے؟ ہندوستان میں پسماندہ طبقات، اقلیات، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، تشدد، انتہاء پسندی، دہشت گردی اور ان جیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جوجھ رہا ہے۔ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کوئی حل ہے یا وہ ان معاملات میں خاموش ہیں؟۔ عالمی نقطہ نظر سے دیکھیں تو سرمایہ داری، قدرتی خزانوں کا غلط استعمال، غریب ممالک کو کچلنے کی سوچ، اور ترقی یافتہ طاقتوں کے ذریعہ پسماندہ یا ترقی پذیر ممالک کو آگے نہ بڑھنے دینے کا رجحان پوری قوت کے ساتھ موجود ہے۔ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی ہمیں کیا علاج فراہم کرتی ہے؟ آج کے ماہرین احادیث کو ان مسائل پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔

Roznama
Mera Watan
New Delhi, Sunday, 7 July, 2019
نئی دہلی، اتوار، 7/ جولائی، 2019

20ویں صدی کے عظیم محدث مولانا اعظمیؒ پر 2روزہ سمینار کا انعقاد

نئی دہلی، 6/جولائی (میرا وطن نیوز)

بیسوی صدی کے عظیم محدث حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے دوروزہ سمینار کا آج (ہفتہ) کانسٹی ٹیوشن کلب میں آغاز ہوگیا ہے۔

افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے۔ علم حدیث علوم اسلامیہ کا عظیم فن ہے اور اسے انہوں نے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ انہوں نے محدث اعظمیؒ کے بارے میں بتایا کہ ان سے ملاقات کرنے والا شخص بہت متاثر ہوتا تھا۔ ان کا حافظہ بہت مضبوط اور قوی تھا اس کو انہوں نے علم حدیث کیلئے وقف کردیا تھا۔۔

اس موقع پر مولانا سید محمد ولی رحمانی نے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز اور اس کے بانی وچیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم کی خدمات کو سراہتے ہوئے، کہا کہ علمی دنیا کو ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ تحقیق، ریسرچ اور سمینار کے ذریعہ نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے صدارتی خطاب میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے عصر حاضر کے علماء کی اس جانب توجہ مبذول کرائی کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کیلئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ آج ذات نبوی پر کس کس طرح کے حملے ہو رہے ہیں اور ان حملوں کا کیا جواب ہوسکتا ہے؟ ہندوستان میں پسماندہ طبقات، اقلیات، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، تشدد، انتہاء پسندی، دہشت گردی اور ان جیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جوجھ رہا ہے۔ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کوئی حل ہے یا وہ ان معاملات میں خاموش ہیں؟۔ عالمی نقطہ نظر سے دیکھیں تو سرمایہ داری، قدرتی خزانوں کا غلط استعمال، غریب ممالک کو کچلنے کی سوچ، اور ترقی یافتہ طاقتوں کے ذریعہ پسماندہ یا ترقی پذیر ممالک کو آگے نہ بڑھنے دینے کا رجحان پوری قوت کے ساتھ موجود ہے۔ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی ہمیں کیا علاج فراہم کرتی ہے؟ آج کے ماہرین احادیث کو ان مسائل پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔

روزنامہ تاثیر دہلی
TAASIR URDU DAILY DELHI
तासीर उर्दू दैनिक. दिल्ली
07 JULY 2019

عصر حاضر کے مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور و فکر ضروری

نئی دہلی۔ 6 جولائی (یو این آئی) ماہرین اسلامیات اور علمائے دین نے ہندوستان اور پوری دنیا کو آج درپیش مسائل اور چیلنجز کا حل تلاش کرنے کے لئے احادیث نبوی میں غور وفکر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بیسوی صدی کے عظیم محدث مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی حیات وخدمات پر انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز) آئی او ایس) کے دوروزہ سمینار کی صدارت کرتے ہوئے آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کہا کہ علماء کو اس بات پر کام کرنے کی ضرورت ہے کہ موجودہ حالات سے نمٹنے کے لئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں پسماندہ طبقات، اقلیتوں، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، تشدد، انتہاء پسندی، دہشت گردی اور ان جیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جوجھ رہا ہے۔ علماء کو اس بات پر کام کرنا چاہئے کہ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کیا حل ہے۔ اسی طرح عالمی نقطہ نظر سے دیکھیں تو سرمایہ داری، قدرتی خزانوں کا غلط استعمال، غریب ممالک کو کچلنے کی سوچ، اور ترقی یافتہ طاقتوں کے ذریعہ پسماندہ یا ترقی پذیر ممالک کو آگے نہ بڑھنے دینے کا رجحان پوری قوت کے ساتھ موجود ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی کیا علاج فراہم کرتی ہے؟ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمن اعظمی بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے اور انہوں نے اسے پوری زندگی سینچنے اور سنوارنے کا کام کیا۔ مولانا سعید الرحمن اعظمی مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو نے بتایا کہ محدث اعظمی کی خدمات حدیث کا اعتراف عرب علماء نے بڑی فراخدلی اور وسعت کے ساتھ کیا ہے۔ مولانا حکیم عبد اللہ مغیثی صدر آل انڈیا ملی کونسل نے کہا کہ محدث اعظمی قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔

انہوں نے علم حدیث میں ممتاز کارنامہ انجام دیا ہے۔ پروفیسر عبد الرحمن مومن سابق پروفیسر شعبہ سماجیات ممبئی یونیورسیٹی نے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ علوم حدیث کے ساتھ زمانے کے حالات سے بھی واقفیت رکھتے تھے۔ ملی مسائل میں گہری دلچسپی رکھتے تھے، جمیعت علماء سے وابستہ ہوکر مختلف محاذ پر انہوں نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے کام کیا اور ایک عرصے تک وہ جمیعت علماء ہند کے تحت امیر الہند بھی رہے۔ مولانا اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد نے بتایا کہ 1900 عیسوی میں مشرقی اترپردیش کے ضلع مؤ میں ان کی ولادت ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سمیت کئی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ دارالعلوم مؤ سے تدریس کا آغاز کیا۔ علوم حدیث اور دیگر فنون پر انہوں نے دسیوں کتاب تصنیف کی ہے۔ سیمینار کل اتوار کو بھی جاری رہے گا۔

Email: hamarasamaj@gmail.com
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
Monday , 08 July 2019

محدث اعظم مولانا حبیب الرحمٰن کی شخصیت پر پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ کو آئی او ایس دیگی اسکالرشپ

مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی شخصیت پر آئی او ایس کا دو روزہ سمینار اختتام پذیر، ملک بھر کے درجنوں علماء، اسکالرس اور ماہرین حدیث نے مقالہ پیش کیا

منہاج احمد

نئی دہلی 7 جولائی، سماج نیوز سروس: حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی حیات وخدمات پر آئی او ایس کے زیر اہتمام دو روزہ سمینار کا آج اختتام ہوگیا۔ دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں میں منعقدہ دو روزہ سمینار میں ملک بھر سے درجنوں علماء واسکالرس نے محدث اعظمی کی شخصیت، ان کی خدمات، افکار ونظریات اور دیگر موضوعات پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کہا کہ آئی او ایس کے زیر اہتمام متعدد ملکی اور بین الاقوامی شخصیت پر سمینار کا انعقاد ہو چکا ہے جس میں ڈاکٹر اسماعیل راجی الفاروقی، ڈاکٹر حمید اللہ، مولانا مناظر احسن گیلانی سمیت کئی شخصیات سر فہرست ہیں۔ حالیہ سمینار کے علاوہ آئی او ایس کا ایک اور سمینار بین الاقوامی شخصیت ڈاکٹر فواد سیزگین پر اسی سال دسمبر میں منعقد ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان تمام پروگرامس کے پس پردہ آئی او ایس کا ایک مقصد اور منصوبہ ہے کہ کسی دین کی نشر واشاعت کیلئے اس سے وابستہ شخصیات کے علمی ورثے کو آگے بڑھانا ضروری ہے اور اسی پر آئی او ایس کام کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شعبہ اسلامیات کے پروفیسر حضرات پی ایچ ڈی کے موضوعات میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی شخصیت کو شامل کریں۔ آئی او ایس مذکورہ موضوع پر پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ کو اسکالرشپ فراہم کرے گی۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر منظور عالم نے یہ بھی کہا کہ احادیث کی روشنی میں موجودہ حالات پر اسٹڈی کرنے کیلئے کوئی پروجیکٹ تیار کیا جائے ہم اسے آگے بڑھائیں گے اور عملی جامہ پہنائیں گے۔ علاوہ ازیں آئی او ایس کی مطبوعات کا ملک کی 18 دیگر زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔ آئی او ایس کے چیرمین نے اس موقع پر اہل علم سے یہ بھی درخواست کی کہ موجودہ حالات میں اختلاف کو مخالفت میں تبدیل کرنے سے گریز کریں۔ اختلاف بہت اہم ہے لیکن مخالفت بہت نقصان دہ ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر اختر الواسع صدر مولانا آزاد یونیورسیٹی جودھپور نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن عظیم شخصیت کے مالک تھے جن پر مزید کام کی ضرورت ہے۔ علم حدیث کے ساتھ انہیں شعر وشاعری کا بھی ذوق تھا جس پر بالکل توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ مولانا جلال الدین عمری نے مولانا حبیب الرحمٰن علم حدیث میں ان کی خدمات غیر معمولی ہے اور آج کی نئی نسل کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس کام کو مزید آگے بڑھائے۔ مولانا عتیق احمد بستوی نے استاذ حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن کا کام بہت عظیم ہے لیکن اسے حرف آخر سمجھنے کے بجائے مزید کام کرنے اور اسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن کی خصوصیات میں وجہ ترجیح بتانا سرفہرست ہے اور تحقیق کا اتنا بڑا کام انہوں نے اس وقت کیا جب انٹرنیٹ کی سہولت موجود نہیں تھی۔ پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے مولانا حبیب الرحمٰن کو بیسوی صدی کا عظیم محدث قرار دیتے ہوئے بتایا کہ وہ زمانے کے حالات سے واقف تھے اور اسی کے مطابق انہوں نے حدیث پر کام کیا۔ محدث اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد اعظمی نے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز کا تاریخی سمینار کے انعقاد کیلئے شکریہ ادا کیا اور تمام شرکاء سے اپیل کی کہ وہ محدث اعظمی کی خدمات اور افکار ونظریات مزید لوگوں تک پہونچائیں، اس پر کام کریں۔ پروفیسر زیڈ ایم خان سکریٹری جنرل آئی او ایس نے اس موقع پر سات نکاتی تجاویز بھی پیش کی جسے سامعین متفقہ طور پر قبول کیا۔ تجاویز میں کہا گیا کہ موجودہ دور میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز نے بڑے علماء اور بزرگوں کے بارے میں تحقیقات کا جو سلسلہ شروع کیا ہے اسے آگے بڑھایا جائے۔ ہندوستانی علماء کے فتاوی کے مجموعوں کی روشنی میں فقہ الاقلیات پر بڑے پیمانے پر کام کیا جائے۔ علماء کرام کے اختصاصی موضوعات اور حیات وخدمات پر مبنی جامع فہرست اور کلینڈر مرتب کئے جائیں۔ اپنے جلسوں میں عہد حاضر کے مسائل کو مذہبی افکار ونظریات سے مربوط کرکے پیش کرنے کی کوشش کی جائے۔ دینی اور عصری علوم کو باہم مربوط کرکے پیش کرنے کی کوشش کی جائے۔ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کے غیر مطبوعہ مسودات کے اشاعت کی سنجیدہ کوشش کی جائے۔ عربی زبان میں مولانا اعظمی کی مبسوط سوانح تیار کرائی جائے تاکہ عالم عرب ان کی خدمات سے واقف ہو سکے۔ 7/6 جولائی 2019 کو ہونے والے دو روزہ سمینار میں افتتاحی اور اختتامی سیشن کے علاوہ کل 6 تکنیکی اجلاس ہوئے جس میں ملک بھر کے علماء واسکالرس نے محدث اعظمی کی زندگی اور خدمات کے مختلف پہلوؤں پر اپنا تحقیقی اور فکری مقالہ پیش کیا۔ آخری اجلاس کی نظامت کا فریضہ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے انجام دیا جبکہ پروفیسر افضل وانی وائس چیرمین آئی او ایس نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ دو روزہ سمینار میں مولانا سید محمد ولی رحمانی۔ مولانا عبداللہ مغیثی، مولانا عبد الحمید نعمانی، مفتی ارشد فاروقی، پروفیسر عبدالرحمٰن مومن، مولانا جنید قاسمی، ڈاکٹر فاروق اعظم قاسمی، ڈاکٹر نجم السحر، ڈاکٹر ندیم عنبر سمیت متعدد شخصیات نے شرکت کی اور اپنا مقالہ پیش کیا۔

تصویر: محمد اکبر

THE INQUILAB
انقلاب

Monday, July, 08, 2019, New Delhi,

مولانا حبیب الرحمٰن کی شخصیت پر پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ کو آئی او ایس اسکالرشپ فراہم کریگی

مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی شخصیت پر آئی او ایس کا دوروزہ سمینار اختتام پذیر، ملک بھر کے درجنوں علماء، اسکالرس اور ماہرین حدیث نے مقالہ پیش کیا

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی حیات وخدمات پر آئی او ایس کے زیر اہتمام دوروزہ سمینار کا آج اختتام ہوگیا۔ دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں منعقدہ دوروزہ سمینار میں ملک بھر سے درجنوں علماء واسکالرس نے محدث اعظمی کی شخصیت، ان کی خدمات، افکار ونظریات اور دیگر موضوعات پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کہا کہ شعبہ اسلامیات کے پروفیسر حضرات پی ایچ ڈی کے موضوعات میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی شخصیت کو شامل کریں۔ آئی او ایس مذکورہ موضوع پر پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ کو اسکالرشپ فراہم کرے گی۔ مہمان خصوصی پروفیسر اختر الواسع صدر مولانا آزاد یونیورسٹی جودھپور نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن عظیم شخصیت کے مالک تھے جن پر مزید کام کی ضرورت ہے۔ علم حدیث کے ساتھ انہیں شعروشاعری کا بھی ذوق تھا جس پر بالکل توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ مولانا جلال الدین عمری سابق امیر جماعت اسلامی ہند نے مولانا حبیب الرحمٰن کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علم حدیث میں ان کی خدمات غیر معمولی ہے اور آج کی نئی نسل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس کام کو مزید آگے بڑھائے۔ مولانا عتیق احمد بستوی نے استاذ حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کہ مولانا حبیب الرحمٰن کا کام بہت عظیم ہے لیکن اسے حرف آخر سمجھنے کے بجائے مزید کام کرنے اور اسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی، پروفیسر یاسین مظہر صدیقی، ڈاکٹر مسعود احمد اعظمی نے بھی خطاب کیا۔

سمینار سے خطاب کرتے ہوئے آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم

پروفیسر زیڈ ایم خان سکریٹری جنرل آئی او ایس نے اس موقع پر سات نکاتی تجاویز بھی پیش کی جسے سامعین متفقہ طور پر قبول کیا۔ تجاویز میں کہا گیا کہ موجودہ دورہ میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز نے بڑے علماء اور بزرگوں کے بارے میں تحقیقات کا جو سلسلہ شروع کیا ہے اسے آگے بڑھایا جائے۔ ہندوستانی علماء کے فتاوی کے مجموعوں کی روشنی میں فقہ الاقلیات پر بڑے پیمانے پر کام کیا جائے۔ علماء کرام کے اختصاصی موضوعات اور حیات وخدمات پر مبنی جامع فہرست اور کلینڈر مرتب کیے جائیں۔ اس دوروزہ سمینار میں افتتاحی اور اختتامی سیشن کے علاوہ کل ۶/ تکنیکی اجلاس ہوئے جس میں ملک بھر کے علماء واسکالرس نے محدث اعظمی کی زندگی اور خدمات کے مختلف پہلوؤں پر اپنا تحقیقی اور فکری مقالہ پیش کیا۔ آخری اجلاس کی نظامت مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے کیا جبکہ پروفیسر افضل وانی وائس چیئرمین آئی او ایس نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ دوروزہ سمینار میں مولانا سید محمد ولی رحمانی، مولانا عبداللہ مغیثی، مولانا عبدالحمید نعمانی، مفتی ارشد فاروقی، پروفیسر عبد الرحمٰن مومن، مولانا جنید قاسمی، ڈاکٹر فاروق اعظم قاسمی، ڈاکٹر نجم السحر، ڈاکٹر ندیم عنبر سمیت متعدد شخصیات نے شرکت کی اور اپنا مقالہ پیش کیا۔

1
روزنامہ راشٹریہ سہارا
نئی دہلی، 8 جولائی، 2019، پیر

دینی شخصیات کے علمی ورثے کو آگے بڑھانا ضروری

کانسٹی ٹیوشن کلب نئی دہلی میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی حیات وخدمات پر آئی او ایس کا 2 روزہ سمینار اختتام پذیر

نئی دہلی (ایس این بی)

کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا میں گزشتہ روز سے جاری حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ کی حیات وخدمات پر آئی او ایس کی جانب سے 2 رزہ سمینار کا آج اختتام ہوگیا۔ اس موقع پر ملک بھر سے درجنوں علما واسکالرز نے محدث اعظمی کی شخصیت، ان کی خدمات، افکار ونظریات اور دیگر موضوعات پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ آئی او ایس کے زیر اہتمام متعدد ملکی اور بین الاقوامی شخصیت پر سمینار کا انعقاد ہوچکا ہے جس میں ڈاکٹر اسماعیل راجی الفاروقی، ڈاکٹر حمید اللہ، مولانا مناظر احسن گیلانی سمیت کئی شخصیات سرفہرست ہیں۔

حالیہ سمینار کے علاوہ آئی او ایس کا ایک اور سمینار بین الاقوامی شخصیت ڈاکٹر فواد سیزگین پر اسی سال دسمبر میں منعقد ہونے جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان تمام پروگرام کے پس پردہ آئی او ایس کا ایک مقصد اور منصوبہ ہیکہ کسی دین کی نشرواشاعت کیلئے اس سے وابستہ شخصیات کے علمی ورثے کو آگے بڑھانا ضروری ہے اور اسی پر آئی او ایس کام کررہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شعبہ اسلامیات کے پروفیسر حضرات پی ایچ ڈی کے موضوعات میں حبیب الرحمٰن اعظمی کی شخصیت کو شامل کریں۔

آئی او ایس مذکورہ موضوع پر پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ کو اسکالرشپ فراہم کرے گی۔ ڈاکٹر منظور نے یہ بھی کہا کہ احادیث کی روشنی میں موجودہ حالات پر اسٹڈی کرنے کیلئے کوئی پروجیکٹ تیار کیا جائے ہم اسے آگے بڑھائیں گے اور عملی جامہ پہنائیں گے۔ علاوہ ازیں آئی او ایس کی مطبوعات کا ملک کی 18 دیگر زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔ مہمان خصوصی پروفیسر اختر الواسع صدر مولانا آزاد یونیورسیٹی جودھپور نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن عظیم شخصیت کے مالک تھے جن پر مزید کام کی ضرورت ہے، علم حدیث کے ساتھ انہیں شعروشاعری کا بھی ذوق تھا جس پر بالکل توجہ نہیں دی جارہی ہے۔

معروف عالم دین مولانا سید جلال الدین عمری نے محدث حبیب الرحمٰن کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علم حدیث میں انکی خدمات غیر معمولی ہے اور آجکی نئی نسل کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس کام کو مزید آگے بڑھائیں۔ مولانا عتیق احمد بستوی نے سیشن کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن کا کام بہت عظیم ہے لیکن اسے حرف آخر سمجھنے کے بجائے مزید کام کرنے اور اسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی نے کہا کہ حبیب الرحمٰن صاحب کی خصوصیات میں وجہ ترجیح بتانا سرفہرست ہے اور تحقیق کا اتنا بڑا کام انہوں نے اس وقت کیا جب انٹر نیت کی سہولت موجود نہیں تھی۔ پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے حبیب الرحمٰن کو بیسوی صدی کا عظیم محدث قرار دیتے ہوئے بتایا کہ وہ زمانے کے حالات سے واقف تھے اور اسی کے مطابق انہوں نے حدیث پر کام کیا۔ محدث اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود اعظمی نے آئی او ایس کا تاریخی سمینار کے انعقاد کیلئے شکریہ ادا کیا اور تمام شرکا سے اپیل کی کہ وہ محدث اعظمی کی خدمات اور افکار ونظریات مزید لوگوں تک پہنچائیں، اس پر کام کریں۔ پروفیسر زیڈ ایم خان سکریٹری جنرل آئی او ایس نے 7 نکاتی تجاویز بھی پیش کیں جسے سامعین متفقہ طور پر قبول کیا۔ آخری اجلاس کی نظامت مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے کی جبکہ اختتام پر پروفیسر افضل وانی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

Daily Sahafat Delhi
08-07-2019

مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی شخصیت پر منعقدہ دوروزہ سیمنار اختتام پذیر

نئی دہلی ، (پریس ریلیز) مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی حیات وخدمات پر آئی او ایس کے زیر اہتمام دورزہ سمینار کا آج اختتام ہوگیا۔ دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں میں منعقدہ دورزہ سمینار میں ملک بھر سے درجنوں علماء واسکالرس نے محدث اعظمی کی شخصیت ، ان کی خدمات ، افکار ونظریات اور دیگر موضوعات پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کہا کہ آئی او ایس کے زیر اہتمام متعدد ملکی اور بین الاقوامی شخصیت پر سمینار کا انعقاد ہوچکا ہے جس میں ڈاکٹر اسماعیل راجی الفاروقی ، ڈاکٹر حمید اللہ ، مولانا مناظر احسن گیلانی سمیت کئی شخصیات سرفہرست ہیں۔ حالیہ سمینار کے علاوہ آئی او ایس کا ایک اور سمینار بین الاقوامی شخصیت ڈاکٹر فواد سیز گین پر اسی سال دسمبر میں منعقد ہورہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان تمام پروگرامس کے پس پردہ آئی او ایس کا ایک مقصد اور منصوبہ ہے کہ دین کی نشر واشاعت کیلئے اس سے وابستہ شخصیات کے علمی ورثے کو آگے بڑھانا ضروری ہے اور اسی پر آئی او ایس کام کررہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شعبہ اسلامیات کے پروفیسر حضرات پی ایچ ڈی کے موضوعات میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی شخصیت کو شامل کریں۔ آئی او ایس مذکورہ موضوع پر پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ کو اسکالرشپ فراہم کرے گی۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر منظور عالم نے یہ بھی کہا کہ احادیث کی روشنی میں موجودہ حالات پر اسٹڈی کرنے کیلئے کوئی پروجیکٹ تیار کیا جائے ہم اسے آگے بڑھائیں گے اور عملی جامہ پہنائیں گے۔ علاوہ ازیں آئی او ایس کی مطبوعات کا ملک کی 18 دیگر زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔ آئی او ایس کے چیرمین نے اس موقع پر اہل علم سے سے یہ بھی درخواست کی کہ موجودہ حالات میں اختلاف کو مخالفت میں تبدیل کرنے سے گریز کریں۔ اختلاف بہت اہم ہے لیکن مخالفت بہت نقصان دہ ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر اختر الواسع صدر مولانا آزاد یونیورسیٹی جودھپور نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن عظیم شخصیت کے مالک تھے جن پر مزید کام کی ضرورت ہے۔ علم حدیث کے ساتھ انہیں شعروشاعری کا بھی ذوق تھا جس پر بالکل توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ مولانا جلال الدین عمری سابق امیر جماعت اسلامی ہند نے مولانا حبیب الرحمٰن کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علم حدیث میں ان کی خدمات غیر معمولی ہے اور آج کی نئی نسل کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس کام کو مزید آگے بڑھائے۔ مولانا عتیق احمد بستوی نے استاذ حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو نے ایک سیشن کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن کا کام بہت عظیم ہے لیکن اسے حرف آخر سمجھنے کے بجائے مزید کام کرنے اور اسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن کی خصوصیات میں وجہ ترجیح بتانا سرفہرست ہے اور تحقیق کا اتنا بڑا کام انہوں نے اس وقت کیا جب انٹرنیت کی سہولت موجود نہیں تھی۔ پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے مولانا حبیب الرحمٰن کو بیسوی صدی کا عظیم محدث قرار دیتے ہوئے بتایا کہ وہ زمانے کے حالات سے واقف تھے اور اسی کے مطابق انہوں نے حدیث پر کام کیا۔ محدث اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد اعظمی نے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز کا تاریخی سمینار کے انعقاد کیلئے شکریہ ادا کیا اور تمام شرکاء سے اپیل کی کہ وہ محدث اعظمی کی خدمات اور افکار ونظریات مزید لوگوں تک پہونچائیں ، اس پر کام کریں۔ پروفیسر زیڈ ایم خان سکریٹری جنرل آئی او ایس نے اس موقع پر سات نکاتی تجاویز بھی پیش کی جسے سامعین نے متفقہ طور پر قبول کیا۔ تجاویز میں کہا گیا کہ موجودہ دورہ میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز نے بڑے علماء اور بزرگوں کے بارے میں تحقیقات کا جو سلسلہ شروع کیا ہے اسے آگے بڑھایا جائے۔ ہندوستانی علماء کے فتاوی کے مجموعوں کی روشنی میں فقہ الاقلیات پر بڑے پیمانے پر کام کیا جائے۔ علماء کرام کے اختصاصی موضوعات اور حیات وخدمات پر مبنی جامع فہرست اور کلینڈر مرتب کئے جائیں۔ اپنے جلسوں میں عہد حاضر کے مسائل کو مذہبی افکار ونظریات سے مربوط کرکے پیش کرنے کی کوشش کی جائے۔ دینی اور عصری علوم کو باہم مربوط کرکے پیش کرنے کی کوشش کی جائے۔ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کے غیر مطبوعہ مسودات کے اشاعت کی سنجیدہ کوشش کی جائے۔ عربی زبان میں مولانا اعظمی کی مبسوط سوانح تیار کرائی جائے تاکہ عالم عرب ان کی خدمات سے واقف ہوسکے۔ 6/7 جولائی 2019 کو ہونے والے دوروزہ سمینار میں افتتاحی اور اختتامی سیشن کے علاوہ کل 6 تکنیکی اجلاس ہوئے جس میں ملک بھر کے علماء واسکالرس نے محدث اعظمی کی زندگی اور خدمات کے مختلف پہلوؤں پر اپنا تحقیقی اور فکری مقالہ پیش کیا۔ آخری اجلاس کی نظامت کا فریضہ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے انجام دیا جبکہ پروفیسر افضل وانی وائس چیرمین آئی او ایس نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ دورزہ سمینار میں مولانا سید محمد ولی رحمانی۔ مولانا عبداللہ مغیثی ، مولانا عبدالحمید نعمانی ، مفتی ارشد فاروقی ، پروفیسر عبدالرحمٰن مومن۔ مولانا جنید قاسمی۔ ڈاکٹر فاروق اعظم قاسمی۔ ڈاکٹر نجم السحر ، ڈاکٹر ندیم عنبر سمیت متعدد شخصیات نے شرکت کی اور اپنا مقالہ پیش کیا۔

ROZNAMA KHABREIN
the urdu daily
روزنامہ خبریں
پیر، 8/ جولائی 2019
www.roznamakhabrein.com

مولانا حبیب الرحمٰن کی شخصیت پر پی ایچ ڈی کرنے والوں کو آئی او ایس اسکالرشپ دے گی

آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر منظور عالم کا اعلان، دوروزہ سمینار اختتام پذیر، سرکردہ علماء، اسکالرس وماہرین محدثین کی شرکت

نئی دہلی (آر کے بیورو) مسلمانوں کا تھنک ٹینک سمجھنے والے دارے آئی او ایس نے اعلان کیا ہے کہ مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی شخصیت پر پی ایچ ڈی کرنے والے طلبا کو اسکالرشپ دے گا۔ آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر منظور عالم نے مولانا اعظمی کی حیات وخدمات پر منعقد دوروزہ سمینار کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے بتایا کہ آئی او ایس کے زیر اہتمام متعدد ملکی اور بین الاقوامی شخصیت پر سمینار کا انعقاد ہو چکا ہے جس میں ڈاکٹر اسماعیل راجی الفاروقی، ڈاکٹر حمید اللہ، مولانا مناظر احسن گیلانی سمیت کئی شخصیات سر فہرست ہیں۔ حالیہ سمینار کے علاوہ آئی او ایس کا ایک اور سمینار بین الاقوامی شخصیت ڈاکٹر فواد سیزگین پر اسی سال دسمبر میں منعقد ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان تمام پروگرامس کے پس پردہ آئی او ایس کا ایک مقصد اور منصوبہ ہے کہ کسی دین کی نشر واشاعت کیلئے اس سے وابستہ شخصیات کے علمی ورثے کو آگے بڑھانا ضروری ہے اور اسی پر آئی او ایس کام کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شعبہ اسلامیات کے پروفیسر حضرات پی ایچ ڈی کے موضوعات میں مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی شخصیت کو شامل کریں۔ آئی او ایس مذکورہ موضوع پر پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ کو اسکالرشپ فراہم کرے گی۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر منظور عالم نے یہ بھی کہا کہ احادیث کی روشنی میں موجودہ حالات پر اسٹڈی کرنے کیلئے کوئی پروجیکٹ تیار کیا جائے ہم اسے آگے بڑھائیں گے اور عملی جامہ پہنائیں گے۔ علاوہ ازیں آئی او ایس کی مطبوعات کا ملک کی 18 دیگر زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔ آئی او ایس کے چیرمین نے اس موقع پر اہل علم سے یہ بھی درخواست کی کہ موجودہ حالات میں اختلاف کو مخالفت میں تبدیل کرنے سے گریز کریں۔ اختلاف بہت اہم ہے لیکن مخالفت بہت نقصان دہ ہے۔

مہمان خصوصی پروفیسر اختر الواسع صدر مولانا آزاد یونیورسیٹی جودھپور نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمن عظیم شخصیت کے مالک تھے جن پر مزید کام کی ضرورت ہے۔ علم حدیث کے ساتھ انہیں شعر وشاعری کا بھی ذوق تھا جس پر بالکل توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ مولانا جلال الدین عمری سابق امیر جماعت اسلامی ہند نے مولانا حبیب الرحمن کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علم حدیث میں ان کی خدمات غیر معمولی ہے اور آج کی نئی نسل کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس کام کو مزید آگے بڑھائے۔ مولانا عتیق احمد بستوی نے ایک سیشن کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا حبیب الرحمن کا کام بہت عظیم ہے لیکن اسے حرف آخر سمجھنے کے بجائے مزید کام کرنے اور اسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمن کی خصوصیات میں وجہ ترجیح بتانا سرفہرست ہے۔ پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے مولانا حبیب الرحمن کو بیسوی صدی کا عظیم محدث قرار دیتے ہوئے بتایا کہ وہ زمانے کے حالات سے واقف تھے اور اسی کے مطابق انہوں نے حدیث پر کام کیا۔ پروفیسر زیڈ ایم خان سکریٹری جنرل آئی او ایس نے اس موقع پر سات نکاتی تجاویز بھی پیش کی جسے سامعین متفقہ طور پر قبول کیا۔ تجاویز میں کہا گیا کہ موجودہ دورہ میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز نے بڑے علماء اور بزرگوں کے بارے میں تحقیقات کا جو سلسلہ شروع کیا ہے اسے آگے بڑھایا جائے۔ مولانا سید محمد ولی رحمانی۔ مولانا عبداللہ مغیثی، مولانا عبدالحمید نعمانی۔ ڈاکٹر ندیم عنبر سمیت متعدد شخصیات نے شرکت کی اور اپنا مقالہ پیش کیا۔

روزنامہ اخبارِ مشرق
akhbaremashriq.com
پیر ۸/جولائی ۲۰۱۹ء مطابق ۴/ذی قعدہ ۱۴۴۰ھ

مولانا حبیب الرحمٰن کی شخصیت پر پی ایچ ڈی اکرنیوالے طلباء کیلئے اسکالرشپ

مولانا کی شخصیت پر آئی او ایس کا دوروزہ سمینار اختتام پذیر۔ ملک بھر کے درجنوں علماء، اسکالرس اور ماہرین حدیث نے مقالہ پیش کیا

نئی دہلی ۔ 7/جولائی / 2019 (پریس ریلیز) حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی حیات وخدمات پر آئی او ایس کے زیر اہتمام دوروزہ سمینار کا آج اختتام ہوگیا۔ دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں میں منعقدہ دوروزہ سمینار میں ملک بھر سے درجنوں علماء واسکالرس نے محدث اعظمی کی شخصیت، ان کی خدمات، افکار ونظریات اور دیگر موضوعات پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کہا کہ آئی او ایس کے زیر اہتمام متعدد ملکی اور بین الاقوامی شخصیت پر سمینار کا انعقاد ہو چکا ہے جس میں ڈاکٹر اسماعیل راجی الفاروقی، ڈاکٹر حمید اللہ، مولانا مناظر احسن گیلانی سمیت کئی شخصیات سرفہرست ہیں۔ حالیہ سمینار کے علاوہ آئی او ایس کا ایک اور سمینار بین الاقوامی شخصیت ڈاکٹر فواد سیزگین پر اسی سال دسمبر میں منعقد ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان تمام پروگرامس کے پس پردہ آئی او ایس کا ایک مقصد اور منصوبہ ہے کہ کسی دین کی نشر واشاعت کیلئے اس سے وابستہ شخصیات کے علمی ورثے کو آگے بڑھانا ضروری ہے اور اسی پر آئی او ایس کام کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شعبہ اسلامیات کے پروفیسر حضرات پی ایچ ڈی کے موضوعات میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی شخصیت کو شامل کریں ۔ آئی او ایس مذکورہ موضوع پر پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ کو اسکالر شپ فراہم کرے گی ۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر منظور عالم نے یہ بھی کہا کہ احادیث کی روشنی میں موجودہ حالات پر اسٹڈی کرنے کیلئے کوئی پروجیکٹ تیار کیا جائے ہم اسے گے بڑھائیں گے اور عملی جامہ پہنائیں گے ۔ علاوہ ازیں آئی او ایس کی مطبوعات کا ملک کی 18 دیگر زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔ آئی او ایس کے چیرمین نے اس موقع پر اہل علم سے یہ بھی درخواست کی کہ موجودہ حالات میں اختلاف کو مخالفت میں تبدیل کرنے سے گریز کریں۔ اختلاف بہت اہم ہے لیکن مخالفت بہت نقصان دہ ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر اختر الواسع صدر مولانا آزاد یونیورسیٹی جودھپور نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن عظیم شخصیت کے مالک تھے جن پر مزید کام کی ضرورت ہے۔ علم حدیث کے ساتھ انہیں شعروشاعری کا بھی ذوق تھا جس پر بالکل توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ مولانا جلال الدین عمری سابق امیر جماعت اسلامی ہند نے مولانا حبیب الرحمٰن کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علم حدیث میں ان کی خدمات غیر معمولی ہے اور آج کی نئی نسل کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس کام کو مزید آگے بڑھائے۔ مولانا عتیق احمد بستوی نے استاذ حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو نے ایک سیشن کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن کا کام بہت عظیم ہے لیکن اسے حرف آخر سمجھنے کے بجائے مزید کام کرنے اور اسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمٰن کی خصوصیات میں وجہ ترجیح بتانا سرفہرست ہے اور تحقیق کا اتنا بڑا کام انہوں نے اس وقت کیا جب انٹرنیت کی سہولت موجود نہیں تھی۔ پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے مولانا حبیب الرحمٰن کو بیسوی صدی کا عظیم محدث قرار دیتے ہوئے بتایا کہ وہ زمانے کے حالات سے واقف تھے اور اسی کے مطابق انہوں نے حدیث پر کام کیا۔ محدث اعظمی کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد اعظمی نے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز کا تاریخی سمینار کے انعقاد کیلئے شکریہ ادا کیا اور تمام شرکاء سے اپیل کی کہ وہ محدث اعظمی کی خدمات اور افکار ونظریات مزید لوگوں تک پہونچائیں، اس پر کام کریں ۔ پروفیسر زیڈ ایم خان سکریٹری جنرل آئی او ایس نے اس موقع پر سات نکاتی تجاویز بھی پیش کی جسے سامعین متفقہ طور پر قبول کیا۔ تجاویز میں کہا گیا کہ موجودہ دورہ میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز نے بڑے علماء اور بزرگوں کے بارے میں تحقیقات کا جو سلسلہ شروع کیا ہے اسے آگے بڑھایا جائے۔ ہندوستانی علماء کے فتاوی کے مجموعوں کی روشنی میں فقہ الاقلیات پر بڑے پیمانے پر کام کیا جائے۔ علماء کرام کے اختصاصی موضوعات اور حیات وخدمات پر مبنی جامع فہرست اور کلینڈر مرتب کئے جائیں۔ اپنے جلسوں میں عہد حاضر کے مسائل کو مذہبی افکار ونظریات سے مربوط کر کے پیش کرنے کی کوشش کی جائے۔ دینی اور عصری علوم کو باہم مربوط کر کے پیش کرنے کی کوشش کی جائے ۔ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کے غیر مطبوعہ مسودات کے اشاعت کی سنجیدہ کوشش کی جائے۔ عربی زبان میں مولانا اعظمی کی مبسوط سوانح تیار کرائی جائے تاکہ عالم عرب ان کی خدمات سے واقف ہو سکے۔ 6/7 جولائی 2019 کو ہونے والے دوروزہ سمینار میں افتتاحی اور اختتامی سیشن کے علاوہ کل 6 تکنیکی اجلاس ہوئے جس میں ملک بھر کے علماء واسکالرس نے محدث اعظمی کی زندگی اور خدمات کے مختلف پہلوؤں پر اپنا تحقیقی اور فکری مقالہ پیش کیا۔ آخری اجلاس کی نظامت کا فریضہ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے انجام دیا جبکہ پروفیسر افضل وانی وائس چیرمین آئی او ایس نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

دوروزہ سمینار میں مولانا سید محمد ولی رحمانی۔ مولانا عبد اللہ مغیثی، مولانا عبد الحمید نعمانی۔ مفتی ارشد فاروقی ۔۔ پروفیسر عبد الرحمٰن مومن۔ مولانا جنید قاسمی۔ ڈاکٹر فاروق اعظم قاسمی۔ ڈاکٹر نجم السحر۔ ڈاکٹر ندیم عنبر سمیت متعدد شخصیات نے شرکت کی اور اپنا مقالہ پیش کیا۔